NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON INTERIOR ON THE CRIMINAL LAW (AMENDMENT) BILL, 2021

I, Chairman of the Standing Committee on Interior have the honor to present this report on the Bill further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) [The Criminal Law (Amendment) Bill, 2020 (Section 297A)] (Private Member's Bill) referred to the Committee on 6th February, 2020.

2. The Committee comprises the following:

1) **Raja Khurram Shahzad Nawaz**	**Chairman**
2) Mr. Sher Akbar Khan	Member
3) Mehar Ghulam Muhammad Lali	Member
4) Mr. Raza Nasrullah	Member
5) Khawaja Sheraz Mehmood	Member
6) Mr. Rahat Aman Ullah Bhatti	Member
7) Malik Karamat Ali Khokhar	Member
8) Sardar Talib Hassan Nakai	Member
9) Ms. Nafeesa Inayatullah Khan Khattak	Member
10) Mr. Muhammad Akhtar Mengal	Member
11) Nawabzada Shazain Bugti	Member
12) Malik Sohail Khan	Member
13) Rana Shamim Ahmed Khan	Member
14) Mr. Mohammad Pervaiz Malik	Member
15) Mr. Nadeem Abbas	Member
16) Ms. Maryam Aurangzaib	Member
17) Syed Agha Rafiullah	Member
18) Nawab Muhammad Yousuf Talpur	Member
19) Mr. Abdul Qadir Patel	Member
20) Mr. Asmatullah	Member
21) Sheikh Rashid Ahmed Minister for Interior	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at **Annex-A,** in its meetings held on 28-9-2020 and 19-10-2020. The Committee recommends that the Bill may not be passed by the National Assembly.

-Sd-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 26th June, 2021

-Sd-
(RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ)
Chairman
Standing Committee on Interior

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE] **ANNEX. A**

A

BILL

further to amend the Pakistan Penal Code, 1860 and Code of Criminal Procedure, 1898;

WHEREAS it is expedient further to amend the Pakistan Penal Code, (Act XLV of 1860) and the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**.- (1) This Act may be called the Criminal Laws (Amendment) Act, 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Insertion of a new Section 297A in Act XLV of 1860**.- In the Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860), after section 297, the following new section shall be added, namely,-

> "297A. Prohibition of magic, witchcraft and sorcery.- Whoever practices, advertises or provides services for magic, black magic, sorcery, witchcraft, or such acts in the disguise of spiritual healing or counseling shall be punished with imprisonment of either description for a term which may extend to seven years, but shall not be less than six months, and with fine which may extend upto one million.
>
> **Exemption**.- This section does not extend to the spiritual counseling provided under license issued by the Ministry of Religious Affairs.".

3. **Amendment of Schedule II in Act V of 1898**.- In the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), in Schedule II, after entry 297, the following entry shall be inserted, namely,-

"297A	Prohibition of magic, witchcraft and sorcery	Ditto	Warrant	Not Bailable	Ditto	Imprisonment of either description for upto seven years and fine which may extend upto one million.	Court of Session."

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

The society is faced with ignorant malpractices such as magic, sorcery and black magic practiced openly by individuals and associations, who in the goals of counseling and spiritual healing are bent upon destroying the social and family fabric. Incidents of hate, deceit, injury, breaking of relationship and even threats to life and property of innocent citizens exposed to such quack healers has made hundreds of lives miserable. In this context there is need of the hour to ban all such evils acts that replicate the phenomenon of spiritual healing and counseling to maintain general safety, wellbeing and peaceful minds in the society.

This Criminal Law Amendment strives to safeguard society from evils.

Sd/-
Choudhary Faqir Ahmad,
Member, National Assembly

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

فوجداری قانون(ترمیمی)بل،۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کی رپورٹ

میں، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے داخلہ ۶؍فروری، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء(ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء)اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء(ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء)میں مزید ترمیم کرنے کے بل[فوجداری قانون(ترمیمی)بل، ۲۰۲۱ء] (نجی رکن کا بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲۔ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	راجہ خرم شہزاد نواز	چیئرمین
۲۔	جناب شیر اکبر خان	رکن
۳۔	مہر غلام محمد لالی	رکن
۴۔	جناب رضا نصر اللہ	رکن
۵۔	خواجہ شیراز محمود	رکن
۶۔	جناب راحت امان اللہ بھٹی	رکن
۷۔	ملک کرامت علی کھوکھر	رکن
۸۔	سردار طالب حسن نکئی	رکن
۹۔	محترمہ نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک	رکن
۱۰۔	جناب محمد اختر مینگل	رکن
۱۱۔	نوابزادہ شازین بگٹی	رکن
۱۲۔	ملک سہیل خان	رکن
۱۳۔	رانا شمیم احمد خان	رکن
۱۴۔	جناب محمد پرویز ملک	رکن
۱۵۔	جناب ندیم عباس	رکن
۱۶۔	محترمہ مریم اورنگزیب	رکن
۱۷۔	سید آغا رفیع اللہ	رکن
۱۸۔	نواب محمد یوسف تالپور	رکن
۱۹۔	جناب عبدالقادر پٹیل	رکن
۲۰۔	جناب عصمت اللہ	رکن
۲۱۔	شیخ رشید احمد وزیر برائے داخلہ	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۹؍نومبر، ۲۰۲۰ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں منسلکہ۔الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی سفارش کرتی ہے کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری نہ دے۔

دستخط؍۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری
اسلام آباد، ۲۶؍جون، ۲۰۲۱ء

دستخط؍۔
(راجہ خرم شہزاد نواز)
چیئرمین
قائمہ کمیٹی برائے داخلہ

منسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

مجموعہ تعزیرات پاکستان، ۱۸۶۰ء اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا فوجداری قوانین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء میں نئی دفعہ ۲۹۷/الف کی شمولیت:۔** مجموعہ تعزیرات پاکستان (ایکٹ نمبر ۴۵ بابت ۱۸۶۰ء) میں، دفعہ ۲۹۷ کے بعد، حسب ذیل نئی دفعہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۹۷/الف۔ **جادو، جادوگری اور کالے علم کی ممانعت۔۔** جو کوئی بھی جادو، کالے جادو، کالے علم یا جادوگری کا عمل کرے، مشتہر کرے یا اس بابت خدمات فراہم کرے، یا ان اعمال کی آڑ میں روحانی علاج کرے یا مشورہ دے تو وہ کسی ایک نوعیت کی سزائے قید جو سات سال تک ہو سکتی ہے مگر چھ ماہ سے کم نہ ہوگی، اور مع جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے کا مستوجب ہوگا۔

استثنیٰ۔ دفعہ ہذا، وزارت مذہبی امور کی جانب سے سے جاری کردہ لائسنس کے تحت فراہم کردہ روحانی مشوروں پر وسعت پذیر نہیں ہوگی۔"۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء میں جدول دوم کی ترمیم:۔** مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) میں، جدول دوم میں، اندراج ۲۹۷ کے بعد، حسب ذیل اندراج شامل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۹۷/ الف	جادو، جادوگری اور کالے علم کی ممانعت	ایضاً	وارنٹ	ناقابل ضمانت	ایضاً	کسی ایک نوعیت کی سات سال تک کے لئے سزائے قید اور جرمانہ جو دس لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے۔	سیشن کی عدالت۔"

بیان اغراض و وجوہ

اس وقت معاشرے کو افراد اور انجمنوں کی جانب سے سرعام جادو، جادوگری اور کالے علم کے عملیات کرنے جیسے جہالت پر مبنی مجرمانہ افعال کا سامنا ہے۔ یہ افراد اور انجمنیں مشورے اور روحانی علاج کی آڑ میں معاشرتی اور خاندانی ڈھانچے کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہیں۔ ایسے عطائی معالجین کے شکار معصوم شہریوں میں نفرت، دھوکہ، ضرر، تعلقات کے خاتمے اور جان و مال کو خطرات لاحق ہونے کے واقعات نے جنم لیا ہے اور اس طرح سینکڑوں افراد کی زندگیاں اجیرن ہو گئی ہیں۔ لہٰذا اس ضمن میں یہ از حد ضروری ہے کہ معاشرے کے عمومی تحفظ، بہبودی اور ذہنی سکون کے لئے ایسے تمام ضرر رساں کام اور اقدامات جو روحانی علاج اور مشورہ کے نام پر کئے جا رہے ہوں پر پابندی لگائی جائے۔

فوجداری قانون میں ترمیم کے ذریعے معاشرے کو ایسی برائیوں سے تحفظ دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

دستخط/۔
چوہدری فقیر احمد
رکن، قومی اسمبلی۔